© rasailojaraid.com

استدراک ــــــــــــ ڈاکٹر اسرار احمد

محترمی ! السلام علیکم

آپ کے رسالہ "تحقیقات اسلامی" کی جلد ۱۰ شمارہ ۲ میں شائع شدہ ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی کا مضمون "عہد نبوی کی مسلم معیشت میں اموال غنیمت کا تناسب" اس وقت پیش نظر ہے اس کو پڑھنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مضمون نگار نے بعض باتوں پر کچھ زیادہ احتیاط اور غور و فکر سے کام نہیں لیا ہے۔ جہاں تک اس کے تاریخی بیانات کا تعلق ہے اس میں بھی جگہ جگہ ذہن الجھ کر رہ جاتا ہے لیکن تاریخ کا طالب علم نہ ہونے کی وجہ سے اسے میں اپنی کم علمی پر محمول کرتا ہوں۔ البتہ مضمون میں چند مقامات ایسے بھی ہیں جہاں ریاضی کے لحاظ سے بے احتیاطی نہایت واضح ہے۔ جو کسی علمی اور سنجیدہ مضمون میں نہیں ہونی چاہئے، مثلاً:

غزوۂ بدر میں جو مالِ غنیمت حاصل ہوا اس کے سلسلہ میں صفحہ نمبر ۱۲ کے دوسرے پیراگراف میں یہ کہا گیا ہے "..... مویشیوں میں ایک سو پچاس اونٹ اور دس گھوڑے تھے ......" جب کہ صفحہ ۱۲ کے دوسرے پیراگراف میں یہ ذکر ہے "..... روایت ہے کہ سپاہیوں کو ایک اونٹ اور کچھ سامان ملا تھا، کچھ کو دو اونٹ اور باقی کو کچھ کھالیں ......" چونکہ اسی پیراگراف کے مطابق میدانِ جنگ میں دادِ شجاعت دینے والے تین سو تیرہ سپاہی تھے اس لئے روایت کے مطابق حاصل شدہ اونٹوں کی تعداد کم سے کم تین سو تیرہ ہونی چاہئے۔ جو پہلے بیان کی گئی تعداد سے دوگنی سے زیادہ ہے۔

صفحہ ۱۳ پر لکھا ہے "غزدہ بدر میں مسلم فوج کو عظیم الشان فتح کے نتیجہ میں کافی مال غنیمت ملا ....." لیکن صفحہ ۱۲ پر فرماتے ہیں "سپاہیوں کو ایک اونٹ اور کچھ سامان ملا تھا۔ کچھ کو دو اونٹ اور باقی کچھ کو کھالیں۔ گویا دو اونٹ معیاری حصہ تھے، ..... یہ بہت ہی حقیر رقم تھی۔ اور اسی بنا پر جیسا کہ واقدی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلم فاتحین کو کم مال غنیمت ملنے سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملال ہوا تھا"۔ ان دونوں عبارتوں میں کوئی مناسبت نظر نہیں آتی۔

صفحہ ۲۱ پر اوپر سے تیسری سطر میں مجموعی رقم پچپن ہزار اسی دینار، اوپر دیئے ہوئے اعداد وشمار سے ریاضی کے کس اصول کے تحت نکالی گئی ہے سمجھ سے باہر ہے۔

صفحہ ۲۵ کے دوسرے پیراگراف میں غزوۂ حنین میں حاصل شدہ مال غنیمت کا ذکر کرتے ہوئے یہ کہا گیا ہے"۔۔۔۔۔۔۔اس میں چھ ہزار قیدی، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار سے زیادہ بھیڑ بکری۔۔۔نقد حاصل ہوا تھا۔۔۔۔۔ البتہ بارہ ہزار مسلم سپاہ میں ہر شہسوار کو بارہ اونٹ اور ایک سو بیس بھیڑ بکری اور ہر پیادہ کے حصہ میں اس کے ایک تہائی آئے تھے۔۔۔۔۔"
اب اگر یہی فرض کرلیا جائے کہ بارہ ہزار سپاہ میں سے ہر ایک کو صرف چار اونٹ اور چالیس بھیڑ بکریاں ملیں جو شہسوار کے حصہ کا تہائی ہے تو بھی اونٹوں کی کل تعداد اڑتالیس ہزار اور بھیڑ بکریوں کی چار لاکھ اسی ہزار ہوتی ہے۔ یہ تعداد پہلے بیان کی گئی تعداد سے کافی زیادہ ہے۔
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان مقامات پر فاضل مضمون نگار نے مختلف روایتوں کو غور و فکر کئے بغیر یکجا کردیا ہے۔

مولانا صدرالدین اصلاحی کی بعض اہم تصانیف

اسلام — ایک نظر میں اس کتاب میں مولانا موصوف نے اسلام کے عقائد و عبادات سے لے کر اخلاق، معاشرت اور سیاست تک تمام پہلوؤں کا جامع تعارف کرایا ہے۔ اسلام کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے یہ ایک بہترین کتاب ہے۔ اس کا انگریزی، ہندی، بنگلا اور ملیالم زبانوں میں بھی ترجمہ شائع ہوچکا ہے۔

دین کا قرآنی تصور اس فکر انگیز کتاب میں مولانا نے ایک طرف تو اس غلط تصور دین کی مدلل تردید کی ہے جو مدتوں سے مسلمانوں کے اندر نفوذ کئے ہوئے ہے اور دوسری طرف قرآن کی روشنی میں دین کا صحیح تصور نکھار کر پیش کیا ہے۔ قیمت ۸ روپئے

ملنے کا پتہ: مرکزی مکتبہ اسلامی دھلی ۶

© rasailojaraid.com